



محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## سوال

(310) اونٹ کا گوشت ناقض وضوء ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟ حدیث میں وارد ہے کہ ایک شخص سے یوحنا کی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام حاضرین کو حکم دیا کہ وہ وضوء کریں اور ہم نے ابتدائے میں یہ پڑھا تھا کہ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قصہ تو مطلقاً بے اصل اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک مچھوٹی بات منسوب ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی فرما سکتے تھے کہ جو شخص بے وضوء ہو گیا ہے وہ وضوء کرے۔ محدث کے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے سب لوگوں پر وضوء کرنا لازم نہیں ہوتا۔

اونٹ کا گوشت کھانے کی صورت میں صحیح بات یہ ہے کہ اس سے وضوء کرنا واجب ہے۔ خواہ گوشت تھوڑا کھایا ہو یا زیادہ کچا کھایا ہو یا پکا کر اور خواہ اونٹ کے جسم کے کسی بھی حصے کا گوشت کھایا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد:

«توضووا من لحم الاہل» (جامع ترمذی)

"اونٹ کے گوشت سے وضوء کرو!"

کے عموم سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا:

«یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتوضا من لحم النعم؟ قال: ان شئت: قال اتوضا من لحم الاہل؟ قال: نعم» (صحیح مسلم)

"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضوء کریں؟" فرمایا "اگر چاہو تو کر لو" اس نے عرض کیا "کیا ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوء کریں؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں"

تو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضوء کرنے کو کھانے والے کی مرضی پر منحصر قرار دیا تو معلوم ہوا کہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوء کرنا انسان کی مرضی پر منحصر نہیں ہے۔ اور یہی معنی ہیں اس بات کے کہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوء کرنا واجب ہے۔ (شیخ ابن عثمان)



هدا ما عندي والنداء علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 305

محدث فتویٰ